49029- حج تمتع میں عمرہ کا طواف مکمل نہیں کیا تو کیا لازم آتا ہے ؟

سوال

ایک شخص نے حج تمتع کی نیت کی اور عمرے کا طواف کیا لیکن سات چکر مکمل نہ کیے اور بعد میں سعی کر کے سر کے بال کٹوا لیے اور حلال ہو کر اپنی بیوی کے پاس چلا گیا، اور بعد میں حج کے تمام اعمال مکمل کیے تو کیا اس کا حج صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

طواف عمرہ کے ارکان میں سے ایک رکن ہے جس کے بغیر عمرہ مکمل نہیں ہوتا، اور طواف بھی وہ ہے جس میں سات چکر مکمل کیے جائیں اور حجر اسود سے شروع ہو اور حجر اسود پر ہی ختم کیا جائے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے ہی طواف کیا کیا اور فرمایا :

"مجھ سے اپنے اعمال لے لو"

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

طواف کی شرط ہے کہ سات چکر لگائے جائیں اور ہر چکر حجر اسود سے شروع ہو کر حجر اسود پر ہی ختم ہو، اور اگر ایک قدم بھی باقی رہے تو اس کا طواف شمار نہیں ہوگا، چاہے وہ مکہ میں رہے یا مکہ سے نکل کر اپنے وطن چلا جائے، اور اسے دم وغیرہ بھی پورا نہیں کر سکتا.

دیکھیں : المجموع للنووی (21/8).

اس بنا پر اس شخص کا عمرہ مکمل نہیں ہوا، اور نہ ہی وہ اس سے حلال ہوا ہے، اس نے حلال ہو کر جو کچھ کیا اور اپنی بیوی کے پاس چلا گیا یہ ممنوعہ اشیاء کا ارتکاب ہے کیونکہ وہ ابھی تک عمرہ کے احرام میں تھا، اور اس نے ان ممنوعہ اشیاء کا ارتکاب اس گمان میں کر لیا کہ اس کا عمرہ مکمل ہو چکا ہے اور وہ اس سے حلال ہو چکا ہے، اس لیے اس محظورات میں اس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی، آپ اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (36522) کا جواب دیکھیں.

پھر اس شخص نے حج تمتع کا احرام باندھا
ہے، لیکن فی الواقع اس نے اپنا عمرہ ہی مکمل نہیں کیا تھا تو اس طرح اس نے حج کو
عمرہ میں داخل کر دیا لہذا وہ حج قران کرنے والا بن گیا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے
مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص نے حج تمتع کیا اور طواف
مکمل نہیں بلکہ ناقص طواف کیا، یعنی اس نے چار چکر لگائے اور پھر سعی کر کے بال کٹوا
لیے اور حلال ہو گیا، اور پھر اس نے جماع بھی کر لیا اور اپنا حج مکمل کیا تو اس کا
حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

(یہ شخص قارن یعنی حج قران کرنے
والا بن گیا ہے، کیونکہ اس نے طواف سے قبل حج کو عمرہ پر داخل کر لیا؛ اس لیے کہ اس
کا پہلا طواف شمار نہیں ہوا، اور طواف سے قبل حج کو عمرہ پر داخل کرنا حج قران بنا
دیتا ہے اور اب اس کے حلال ہونے اور لباس زیب تن اور جماع کرنے کے مسئلہ کو دیکھا
جائے گا، لیکن وہ جاہل تھا اس لیے اس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی تو اس بنا پر اس کا
حج مکمل ہے، لیکن وہ حج قران ہے نہ کہ حج تمتع).

دیکھیں : مجموع الفتاوی ابن عثیمین (
.(178/22

واللہ اعلم.